Freebooks.pk
Free Notes • Past Papers • Guides for Students

اردو لازمی جماعت گیارہویں — پنجاب بورڈ (PECTAA)

سبق 2

نعت

Urdu Class 11 Lesson 2: Naat (Syed Nafees-ul-Hussaini)

نعت • نفیس الحسینی • شعر وار تشریح • تلمیح • غزل، مخمس، مسدس

© freebooks.pk — Original educational content

Free notes: freebooks.pk

سبق 2: نعت

Urdu Class 11 Lesson 2: Naat (Syed Nafees-ul-Hussaini)

یہ نوٹس پنجاب بورڈ (PECTAA) کی جماعت گیارہویں کی کتاب اردو (لازمی) کے دوسرے سبق 'نعت' پر مبنی ہیں، جس کے شاعر معروف خطاط اور صوفی بزرگ سید نفیس الحسینی نفیس ہیں۔ اس نعت کی پہچان اس کی ردیف 'تجھ سا کوئی نہیں، تجھ سا کوئی نہیں' ہے، جو ہر شعر میں حضور اکرم ﷺ کی بے مثال شان کا اعلان کرتی ہے۔

نوٹس میں شاعر کا تعارف، نعت کی ہیئت، شعر وار تشریح، تلمیحات کی وضاحت (سدرۃ المنتہیٰ، قابَ قوسین، لیلۃ القدر، معراج)، چار یارانِ نبی ﷺ کی صفات، اہم تراکیب اور قواعد کے نکات، اور مختصر، تفصیلی اور معروضی سوالات شامل ہیں۔

تدریسی مقاصد

- نعت کے لغوی و اصطلاحی معنی بتاتے ہوئے اردو نعت گوئی کی روایت اور ارتقا کا جائزہ لینا۔
- طلبہ کو نبی کریم ﷺ کی سیرت اور سنت سے آگاہ کرنا۔
- سیرتِ طیبہ کی روشنی میں اپنے کردار کو سنوارنے کی ترغیب دینا۔
- شاعر کے اسلوب اور نعت کی فنی خوبیوں (ہیئت، تلمیح، تکرار) سے روشناس کرانا۔

شاعر کا تعارف

سید نفیس الحسینی نفیس (1933ء تا 2008ء) کا اصل نام سید انور حسین تھا۔ وہ 'نفیس رقم' کے لقب سے بھی جانے جاتے ہیں۔ ان کا سلسلۂ نسب پندرہ واسطوں سے مشہور صوفی بزرگ حضرت خواجہ گیسو دراز تک پہنچتا ہے۔ انھوں نے میٹرک لائل پور (فیصل آباد) سے، ایف اے گورنمنٹ کالج فیصل آباد سے کیا اور اورینٹل کالج لاہور سے فاضل کا امتحان پاس کیا۔

خطاطی ان کا خاندانی فن تھا۔ بچپن میں وہ اپنے والد کے پاس بیٹھ کر انھیں کتابت کرتے دیکھتے، اسی لیے اسکول کے زمانے ہی سے ان کی تحریر سب سے خوب صورت تھی۔ انھوں نے خطِ نسخ، نستعلیق، دیوانی، ثلث، رقاع اور کوفی میں کمال حاصل کیا، زندگی میں سولہ مرتبہ قرآنِ پاک کی کتابت کی، اور کلامِ اقبال کو نستعلیق جلی میں ایسے دل کش انداز سے لکھا کہ وہ فن پارے ایوانِ اقبال لاہور میں آویزاں ہیں۔ حکومتِ پاکستان نے 1986ء میں انھیں صدارتی تمغا برائے حسنِ کارکردگی (پرائیڈ آف پرفارمنس) دیا۔

Free notes: freebooks.pk

خطاطی کے ساتھ ساتھ انھیں جوانی ہی سے شاعری کا شوق تھا۔ ان کے نعتیہ مجموعوں کی کتابت بھی انھوں نے خود کی۔ ان مجموعوں کا سارا کلام عشقِ رسول ﷺ اور عقیدت کے جذبات سے بھرا ہوا ہے۔ زیرِ نصاب نعت ان کے مجموعے 'برگِ گل' سے لی گئی ہے۔

اہم اصطلاحات اور قواعد

نعت

لغوی معنی تعریف و توصیف؛ اصطلاح میں وہ نظم جس میں حضور اکرم ﷺ کی سیرت، اوصاف اور کمالات بیان کیے جائیں۔

تلمیح

کلام میں کسی قرآنی، تاریخی یا مذہبی واقعے کی طرف چند لفظوں میں ایسا اشارہ کرنا کہ پورا واقعہ ذہن میں تازہ ہو جائے، جیسے غالب کے ہاں 'ابنِ مریم' اور حالی کے ہاں 'چاہِ یوسف'۔

غزل کی ہیئت

تمام اشعار ہم قافیہ ہوتے ہیں؛ پہلا شعر مطلع (دونوں مصرعے ہم قافیہ) اور آخری شعر جس میں تخلص ہو، مقطع کہلاتا ہے۔ زیرِ نصاب نعت اسی ہیئت میں ہے۔

مخمس

ایسی نظم جس کے ہر بند میں پانچ مصرعے ہوں۔

مسدس

ایسی نظم جس کے ہر بند میں چھ مصرعے ہوں، جیسے اقبال کی 'جوابِ شکوہ' کے نعتیہ بند۔

صنعتِ تکرار

کسی لفظ یا ٹکڑے کو بار بار لانا؛ اس نعت میں 'تجھ سا کوئی نہیں' کی تکرار نمایاں ہے۔

مرکبِ توصیفی

اسم اور اس کی صفت سے بننے والا مرکب، جیسے رسولِ امین (امانت دار رسول)، جانِ حزیں (غمگین جان)۔

محاورہ

دو یا زیادہ الفاظ کا وہ مجموعہ جو اپنے لغوی کے بجائے خاص مجازی معنی دے، جیسے 'یارا نہ ہونا' یعنی ہمت یا طاقت نہ ہونا۔

Free notes: freebooks.pk

نعت کا تعارف

یہ نعت غزل کی ہیئت میں ہے اور اس کی ردیف 'تجھ سا کوئی نہیں، تجھ سا کوئی نہیں' ہے۔ قوافی ایں، یقیں، ثمیں، آخریں، قریں، جبیں، جانشیں اور حزیں جیسے ہم آواز الفاظ ہیں۔ مصرعوں کے اندر بھی ہم آواز الفاظ (لقب، نسب، حسب) لائے گئے ہیں جس سے نعت میں موسیقیت اور روانی پیدا ہوئی ہے۔

شاعر نے حضور ﷺ کے القاب، خاندانی شرافت، کائنات میں آپ ﷺ کی آمد، واقعۂ معراج، آپ ﷺ کے حسن، اپنی عاجزی، خلفائے راشدینؓ کی شان اور آخر میں اپنی تڑپ کا ذکر کیا ہے۔ ہر شعر کے آخر میں ایک ہی نتیجہ دہرایا گیا ہے کہ آپ ﷺ جیسا کوئی نہیں۔

شعر وار تشریح

پہلا شعر (مطلع): رسولِ امین اور خاتم المرسلین

شاعر حضور اکرم ﷺ کو 'رسولِ امین' (امانت دار رسول) اور 'خاتم المرسلین' (آخری رسول) کہہ کر مخاطب کرتا ہے اور کہتا ہے کہ ہمارا پختہ عقیدہ اور یقین ہے کہ آپ ﷺ جیسا کوئی نہیں۔ اس شعر میں ختمِ نبوت کا عقیدہ بھی واضح طور پر بیان ہوا ہے۔

دوسرا شعر: عالی نسب اور خوش لقب

شاعر آپ ﷺ کی خاندانی شرافت بیان کرتا ہے: آپ ﷺ حضرت ابراہیمؑ کی نسل اور بنو ہاشم سے ہیں، آپ ﷺ کے لقب خوب صورت، نسب عالی اور حسب بلند ہے۔ آپ ﷺ قریش کے خاندان کے قیمتی موتی (دُرِّ ثمیں) ہیں۔

تیسرا شعر: بزمِ کونین کی سجاوٹ

شاعر کہتا ہے کہ پہلے دونوں جہانوں کی محفل سجائی گئی، پھر آپ ﷺ کی ذاتِ گرامی کو اس منظر پر لایا گیا؛ یعنی کائنات آپ ﷺ ہی کے لیے آراستہ کی گئی۔ آپ ﷺ پہلوں اور پچھلوں سب کے سردار (سید الاولین و الآخرین) ہیں۔

چوتھا شعر: معراج کی تلمیح

اس شعر میں واقعۂ معراج کی تلمیح ہے۔ 'سدرۃ المنتہیٰ' (ساتویں آسمان پر بیری کا وہ درخت جس سے آگے فرشتے بھی نہیں جا سکتے) آپ ﷺ کے راستے کی ایک منزل تھا، اور 'قابَ قوسین' (دو کمانوں کے برابر فاصلہ، یعنی اللہ تعالیٰ سے انتہائی قرب) آپ ﷺ کے سفر کی گرد تھا۔ آپ ﷺ اللہ کے قریب ہیں اور اللہ آپ ﷺ کے قریب ہے۔

Free notes: freebooks.pk

پانچواں شعر: حسن و جمال

شاعر آپ ﷺ کے حسن کو کائنات کی روشن ترین چیزوں سے نسبت دیتا ہے: کہکشاں آپ ﷺ کے ابدی تاج کی چمک ہے، معراج کی حسین رات آپ ﷺ کی روشن زلفوں جیسی ہے، اور لیلۃ القدر آپ ﷺ کی منور پیشانی کی مانند ہے۔

چھٹا شعر: شاعر کی عاجزی

شاعر اعتراف کرتا ہے کہ اے مصطفیٰ و مجتبیٰ ﷺ ! آپ کی تعریف کا حق ادا کرنا میرے بس اور اختیار میں نہیں۔ نہ دل میں اتنی ہمت ہے اور نہ زبان میں اتنی طاقت (یارا) کہ آپ ﷺ کی شان بیان کر سکے۔ یہ عاجزی دراصل آپ ﷺ کی عظمت کا اعتراف ہے۔

ساتواں شعر: چار یار

اس شعر میں چار یارانِ نبی ﷺ، یعنی حضرت ابوبکر صدیقؓ، حضرت عمر فاروقؓ، حضرت عثمان غنیؓ اور حضرت علیؓ کی شان بیان ہوئی ہے۔ شاعر کہتا ہے کہ یہ آپ ﷺ کے جانشین ہیں اور ان کی زندگیاں عدل و انصاف کی گواہ ہیں۔

آٹھواں شعر (مقطع): جانِ حزیں کی تلاش

مقطع میں شاعر اپنا تخلص 'نفیس' لاتا ہے اور آپ ﷺ کو دونوں جہانوں کی سب سے نفیس ہستی، محبوبوں کے سردار اور عاشقوں کے محبوب کہہ کر پکارتا ہے۔ آخر میں کہتا ہے کہ میری غمگین جان ہر دم آپ ﷺ ہی کو ڈھونڈتی ہے۔

مرکزی خیال

اس نعت کا مرکزی خیال حضور اکرم ﷺ کی بے مثال عظمت ہے۔ شاعر آپ ﷺ کے القاب، عالی نسب، کائنات میں آپ ﷺ کے مقام، معراج کے بلند مرتبے اور آپ ﷺ کے حسن کا ذکر کرتا ہے، پھر عاجزی سے مان لیتا ہے کہ آپ ﷺ کی تعریف کا حق ادا کرنا ممکن نہیں۔ ردیف 'تجھ سا کوئی نہیں' کی تکرار ہر شعر میں یہی عقیدہ دہراتی ہے کہ آپ ﷺ جیسا نہ کوئی تھا، نہ ہے، نہ ہو گا۔

اہم الفاظ کے معنی

رسولِ امین

امانت دار رسول؛ حضور ﷺ کا لقب 'الامین' تھا۔

خاتم المرسلین

رسولوں کو ختم کرنے والے، یعنی آخری رسول ﷺ۔

Free notes: freebooks.pk

بہ صدقِ یقیں
سچے یقین کے ساتھ۔

خوش لقب
اچھے اور خوب صورت لقب والا۔

نسب / حسب
نسب: خاندان اور باپ دادا کا سلسلہ؛ حسب: ذاتی خوبیاں اور خاندانی عزت۔

دُرِّ ثمیں
قیمتی موتی۔

بزمِ کونین
دونوں جہانوں کی محفل، یعنی ساری کائنات۔

سدرۃ المنتہیٰ
ساتویں آسمان پر بیری کا درخت، جہاں تک جبرائیلؑ کی رسائی ہے۔

قابَ قوسین
دو کمانوں کے برابر فاصلہ؛ معراج کی رات اللہ سے انتہائی قرب کی طرف اشارہ۔

قریں
قریب، نزدیک۔

کہکشاں
آسمان پر ستاروں کا روشن راستہ۔

سرمدی
ہمیشہ رہنے والا، ابدی۔

لیلۃ القدر
رمضان کی وہ مبارک رات جو ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔

یارا نہ ہونا
ہمت یا طاقت نہ ہونا (محاورہ)۔

Free notes: freebooks.pk

جانِ حزیں
غمگین جان۔

خاکہ
نعت کے موضوعات ایک نظر میں: یہ خاکہ نعت کے اشعار کو چار بڑے موضوعات میں تقسیم کر کے دکھاتا ہے۔



مختصر سوالات و جوابات
رسولِ امین اور خاتم المرسلین کس ہستی کو کہا گیا ہے؟
حضرت محمد ﷺ کو؛ آپ ﷺ امانت دار بھی ہیں اور آخری رسول بھی۔

سدرۃ المنتہیٰ اور قابَ قوسین سے کیا مراد ہے؟
سدرۃ المنتہیٰ ساتویں آسمان پر بیری کا درخت ہے اور قابَ قوسین معراج کی رات اللہ تعالیٰ سے انتہائی قرب کا استعارہ ہے۔

آپ ﷺ کے نسب کے بارے میں شاعر نے کیا کہا ہے؟
آپ ﷺ ابراہیمی و ہاشمی ہیں، عالی نسب اور والا حسب ہیں، اور قریش کے خاندان کے قیمتی موتی ہیں۔

freebooks.pk

شاعر نے رسول ﷺ کے کس سفر کی طرف اشارہ کیا ہے؟
واقعۂ معراج کی طرف۔

اس نعت کی ردیف کیا ہے؟
'تجھ سا کوئی نہیں، تجھ سا کوئی نہیں'۔

نعت میں استعمال ہونے والے چند قوافی لکھیں۔
ایں، یقیں، ثمیں، آخریں، قریں، جبیں، جانشیں، حزیں۔

یہ نعت کس ہیئت میں ہے؟
غزل کی ہیئت میں۔

تلمیح کسے کہتے ہیں؟
کسی قرآنی، تاریخی یا مذہبی واقعے کی طرف چند لفظوں میں ایسا اشارہ جس سے پورا واقعہ یاد آ جائے۔

اس نعت میں کون سی تلمیحات آئی ہیں؟
سدرۃ المنتہیٰ، قابَ قوسین، معراج اور لیلۃ القدر۔

چار یارانِ نبی ﷺ کون ہیں؟
حضرت ابوبکر صدیقؓ، حضرت عمر فاروقؓ، حضرت عثمان غنیؓ اور حضرت علیؓ۔

مخمس اور مسدس میں کیا فرق ہے؟
مخمس کے ہر بند میں پانچ اور مسدس کے ہر بند میں چھ مصرعے ہوتے ہیں۔

سید نفیس الحسینی کو پرائیڈ آف پرفارمنس کب ملا؟
1986ء میں، ان کی خطاطی کے اعتراف میں۔

تفصیلی سوالات و جوابات

سید نفیس الحسینی کی شخصیت اور فن پر نوٹ لکھیں۔

ابتدائی حالات

اصل نام سید انور حسین، لقب نفیس رقم؛ 1933ء میں پیدا ہوئے اور 2008ء میں انتقال ہوا۔ ان کا سلسلۂ نسب حضرت خواجہ گیسو دراز تک پہنچتا ہے۔

Free notes: freebooks.pk

بطور خطاط

خطاطی ان کا خاندانی فن تھا۔ انھوں نے تمام بڑے خطوں میں مہارت حاصل کی، سولہ بار قرآنِ پاک لکھا اور کلامِ اقبال کے فن پارے ایوانِ اقبال میں آویزاں ہیں۔

اعزاز

حکومتِ پاکستان نے 1986ء میں انھیں پرائیڈ آف پرفارمنس سے نوازا۔

بطور شاعر

ان کے نعتیہ مجموعے عشقِ رسول ﷺ سے لبریز ہیں؛ زیرِ نصاب نعت 'برگِ گل' سے لی گئی ہے۔

نعت کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیں۔

آغاز

شاعر حضور ﷺ کو رسولِ امین اور خاتم المرسلین کہہ کر پکارتا ہے اور آپ ﷺ کے عالی نسب کا ذکر کرتا ہے۔

درمیانی حصہ

کائنات آپ ﷺ کے لیے سجائی گئی؛ معراج میں آپ ﷺ سدرۃ المنتہیٰ سے آگے قابَ قوسین تک پہنچے؛ کہکشاں، معراج کی رات اور لیلۃ القدر آپ ﷺ کے حسن کی مثالیں ہیں۔

عاجزی اور خلفا

شاعر کہتا ہے کہ آپ ﷺ کی مدح اس کے بس میں نہیں، پھر چار یاروں کی شان بیان کرتا ہے۔

اختتام

مقطع میں شاعر کی جان آپ ﷺ کی تلاش میں بے قرار ہے، اور ہر شعر کی طرح یہاں بھی یہی اعلان ہے کہ آپ ﷺ جیسا کوئی نہیں۔

نعت میں استعمال ہونے والی تلمیحات کی وضاحت کریں۔

معراج

وہ مبارک سفر جس میں حضور ﷺ مسجدِ حرام سے مسجدِ اقصیٰ اور پھر آسمانوں پر تشریف لے گئے۔

سدرۃ المنتہیٰ

ساتویں آسمان پر بیری کا درخت، جس سے آگے حضرت جبرائیلؑ بھی نہیں جا سکے، مگر حضور ﷺ آگے تشریف لے گئے۔

Free notes: freebooks.pk

قابَ قوسین

سورۃ النجم کی طرف اشارہ: دو کمانوں کے برابر یا اس سے بھی کم فاصلہ، یعنی اللہ تعالیٰ سے انتہائی قرب۔

لیلۃ القدر

رمضان المبارک کی بابرکت رات جو ہزار مہینوں سے بہتر ہے؛ شاعر نے آپ ﷺ کی پیشانی کو اس جیسا منور کہا ہے۔

چار یارانِ نبی ﷺ کی خصوصی صفات بیان کریں۔

حضرت ابوبکر صدیقؓ

سب سے پہلے ایمان لانے والے بالغ مرد، سچائی اور تصدیق کی وجہ سے 'صدیق' کہلائے؛ پہلے خلیفہ۔

حضرت عمر فاروقؓ

حق اور باطل میں فرق کرنے والے، عدل و انصاف کی مثال؛ دوسرے خلیفہ۔

حضرت عثمان غنیؓ

سخاوت اور حیا کے پیکر؛ قرآنِ پاک کو ایک قراءت پر جمع کروایا؛ تیسرے خلیفہ۔

حضرت علیؓ

شجاعت اور علم کی علامت، 'باب العلم' کہلائے؛ چوتھے خلیفہ۔

معروضی سوالات (MCQs)

یہ نعت کس ہیئت میں لکھی گئی ہے؟ (الف) غزل (ب) مخمس (ج) مسدس (د) مثنوی

درست جواب: (الف) غزل۔ مطلع اور ردیف و قافیہ موجود ہیں۔

نعت کے اشعار میں کون سی صنعت نمایاں ہے؟ (الف) صنعتِ تضمین (ب) صنعتِ مراعاۃ النظیر (ج) صنعتِ تکرار (د) صنعتِ لف و نشر

درست جواب: (ج) صنعتِ تکرار۔ 'تجھ سا کوئی نہیں' کی تکرار۔

'یارانہ ہونا' قواعد کی رو سے ہے: (الف) ضرب المثل (ب) روزمرہ (ج) محاورہ (د) کنایہ

درست جواب: (ج) محاورہ۔ مجازی معنی: ہمت نہ ہونا۔

'رسولِ امین' قواعد کی رو سے ہے: (الف) مرکبِ عطفی (ب) مرکبِ اضافی (ج) مرکبِ توصیفی (د) مرکبِ عددی

درست جواب: (ج) مرکبِ توصیفی۔ امین صفت ہے۔

Free notes: freebooks.pk

نعت کے چوتھے شعر میں کون سی صنعت ہے؟ (الف) صنعتِ تجنیس (ب) صنعتِ تضاد (ج) صنعتِ تلمیح (د) صنعتِ حسنِ تعلیل

درست جواب: (ج) صنعتِ تلمیح۔ معراج کی تلمیح۔

یہ نعت شاعر کے کس مجموعے سے لی گئی ہے؟ (الف) گلہائے نعت (ب) صلو علیہ وآلہ (ج) برگِ گل (د) بانگِ درا

درست جواب: (ج) برگِ گل۔ برگِ گل۔

سید نفیس الحسینی کا اصل نام تھا: (الف) سید انور حسین (ب) سید نفیس احمد (ج) سید محمد حسین (د) سید انور علی

درست جواب: (الف) سید انور حسین۔ نفیس ان کا تخلص ہے۔

سید نفیس الحسینی کس فن کی وجہ سے مشہور تھے؟ (الف) مصوری (ب) خطاطی (ج) موسیقی (د) سنگ تراشی

درست جواب: (ب) خطاطی۔ نفیس رقم کہلاتے تھے۔

انھوں نے زندگی میں کتنی بار قرآنِ پاک کی کتابت کی؟ (الف) دس (ب) بارہ (ج) سولہ (د) بیس

درست جواب: (ج) سولہ۔ درسی کتاب کے مطابق سولہ مرتبہ۔

'دُرِّ ثمیں' کا مطلب ہے: (الف) قیمتی موتی (ب) روشن ستارہ (ج) پرانا خزانہ (د) سفید پھول

درست جواب: (الف) قیمتی موتی۔ ثمیں یعنی قیمتی۔

جس نظم کے ہر بند میں چھ مصرعے ہوں: (الف) مخمس (ب) مسدس (ج) مثنوی (د) رباعی

درست جواب: (ب) مسدس۔ مسدس۔

'قابَ قوسین' کا تعلق کس واقعے سے ہے؟ (الف) ہجرت (ب) معراج (ج) فتحِ مکہ (د) غزوۂ بدر

درست جواب: (ب) معراج۔ معراج کی رات کا قرب۔

تیز نظر ثانی خلاصہ

- سید نفیس الحسینی (سید انور حسین، نفیس رقم) 1933ء تا 2008ء؛ مشہور خطاط، سولہ بار قرآن کی کتابت، پرائیڈ آف پرفارمنس 1986ء۔
- نعت مجموعہ 'برگِ گل' سے؛ ہیئت غزل؛ ردیف 'تجھ سا کوئی نہیں، تجھ سا کوئی نہیں'۔
- تلمیحات: معراج، سدرۃ المنتہیٰ، قابَ قوسین، لیلۃ القدر۔
- موضوعات: القاب و نسب، کائنات کی سجاوٹ، معراج، حسن، شاعر کی عاجزی، چار یار، جانِ حزیں کی تڑپ۔

Free notes: freebooks.pk

- قواعد: رسولِ امین = مرکبِ توصیفی؛ یارا نہ ہونا = محاورہ؛ نمایاں صنعت = تکرار۔
- ہیئتیں: غزل، مخمس (5 مصرعے فی بند)، مسدس (6 مصرعے فی بند)۔

امتحانی نکات

- تلمیح کی تعریف کے ساتھ اس نعت کی کم از کم دو تلمیحات اور غالب/حالی کی مثالیں یاد رکھیں۔
- تشریح میں ہر شعر کا حوالہ، مفہوم اور فنی خوبی (تکرار، تلمیح، مراعاۃ النظیر) الگ الگ لکھیں۔
- چار یارانِ نبی ﷺ کی ایک ایک نمایاں صفت ضرور یاد کریں؛ یہ سوال اکثر پوچھا جاتا ہے۔
- مرکبِ توصیفی، اضافی اور عطفی کا فرق مثالوں سے سمجھیں۔
- مشکل الفاظ کا تلفظ اعراب کے ساتھ (عقیدہ، لقب، حسب، قوسین، کہکشاں) لکھنے کی مشق کریں۔

Free notes: freebooks.pk